السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مستحاضہ تلبیہ پڑھے یا کہ نہیں اور طواف قدوم نہیں کر سکی اور عرفات سے واپسی پر طواف افاضہ ہی کافی ہے یا کہ طواف قدوم بھی لوٹا دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ تلبیہ پڑھے طواف کے علاوہ سب مناسک ادا کرے ۔ طواف بعد میں کرے ۔ بوجہ حیض طواف قدوم رہ گیا ہے تو کوئی بات نہیں طواف افاضہ ہی کافی ہے مستحاضہ کا حکم طاہرہ والا ہے ۔

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نکلے ہمارا مقصود حج تھا تو مقام سرف پر میں حائضہ ہو گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا :

(فَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لاَّ تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَطْهُرِيْ» (متفق علیہ - مشکوة 561/2»

جو کچھ حاجی کرتے ہیں تو بھی کرتی جا سوائے اس کے کہ پاک ہونے تک بیت اللہ کا طواف نہ کرنا ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

غسل کا بیان ج1 ص93

محدث فتویٰ